روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

# الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 12 جنوری 2010ء 25 محرم 1431 ہجری 12 صلح 1389 ھش جلد 60-95 نمبر 9

## آگ کے انگارے

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے ایک شخص کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی تو اسے اتار کر پھینک دیا اور فرمایا تم آگ کے انگارے کیوں ہاتھوں میں پہنے پھرتے ہو۔ رسول اللہ ﷺ تشریف لے گئے تو کسی شخص نے اس سے کہا انگوٹھی اٹھا لو کسی اور مصرف میں لے آؤ اس نے جواب دیا خدا کی قسم جسے خدا کے رسول نے پھینک دیا ہو میں اسے ہرگز نہیں اٹھاؤں گا۔

﴿صحیح مسلم کتاب اللباس باب تحریم خاتم الذهب حدیث نمبر:3897﴾

## مجلس افتاء کے اراکین

یکم دسمبر 2009ء تا 30 نومبر 2010ء مجلس افتاء کے مندرجہ ذیل اراکین ہوں گے۔

1۔ محترم شیخ مظفر احمد صاحب ظفر
2۔ محترم مبشر احمد صاحب کاہلوں
3۔ محترم سید میر محمود احمد ناصر صاحب
4۔ محترم نواب منصور احمد خان صاحب
5۔ محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور
6۔ محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب
7۔ محترم سید عبدالحی شاہ صاحب
8۔ محترم مرزا محمد الدین صاحب ناز
9۔ محترم ڈاکٹر محمد علی خان صاحب
10۔ محترم حافظ مظفر احمد صاحب
11۔ محترم راجہ نصیر احمد صاحب
12۔ محترم عبدالسمیع خان صاحب
13۔ محترم ملک جمیل الرحمٰن صاحب رفیق
14۔ محترم سید مبشر احمد صاحب ایاز
15۔ محترم سید میر قمر سلیمان احمد صاحب
16۔ محترم سید محمود احمد شاہ صاحب
17۔ محترم وقار احمد خان صاحب ایڈووکیٹ
18۔ محترم سید حمید اللہ نصرت پاشا صاحب
19۔ محترم مبارک مصلح الدین احمد صاحب
20۔ محترم سید قاسم احمد شاہ صاحب
21۔ محترم شیخ کریم الدین صاحب
22۔ محترم نصیر احمد انجم صاحب

ان کے علاوہ محترم رفیق احمد حیات صاحب (امیر جماعت انگلستان) اور محترم عبدالوہاب آدم صاحب (امیر جماعت غانا) اس مجلس کے اعزازی رکن ہونگے۔

اس مجلس کے صدر محترم شیخ مظفر احمد صاحب ظفر اور سیکرٹری محترم مبشر احمد صاحب کاہلوں ہونگے۔ اس کے علاوہ مجلس کو یہ بھی اختیار ہوگا کہ وہ دوسرے ممالک کے صاحب علم احمدیوں کو مجلس کا اعزازی ممبر بنانے کیلئے میرے پاس سفارش کرے۔ والسلام

خلیفۃ المسیح الخامس

وقف جدید کے 53ویں سال نو کا اعلان اور اس کے نتیجے میں حاصل ہونے والے نیک اور عمدہ نتائج کا تذکرہ

# اعمال صالحہ کیلئے ضروری ہے کہ اپنے پیارے مال اور عزیز وقت کو خدمت میں لگا دیں

رضائے باری تعالیٰ کی خاطر قربانیوں کے لئے ہمیشہ تیار رہیں اور حضرت مسیح موعود کے مشن کو آگے بڑھانے والے ہوں

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 8 جنوری 2010ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 8 جنوری 2010ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ البقرہ آیت 246 کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ دنیا میں کسی بھی نظام کو چلانے کیلئے سرمایہ انتہائی ضروری ہے تاکہ ملکی، معاشرتی اور جماعتی ضرورتوں کے ساتھ حقوق العباد کی ادائیگی بھی ہوتی رہے۔ مالی ضرورتوں کے وقت نبیوں کے زمانے میں بھی چندے جمع کئے گئے تھے، چندہ دینے سے ایمان میں ترقی اور محبت و اخلاص میں اضافہ ہوتا ہے۔ پس جماعت میں چندوں کا نظام اسی اصول کے تحت رائج ہے کہ جماعتی ضروریات پوری کی جائیں۔ تزکیہ اموال کا نظام دین کے بنیادی ارکان میں سے ہے، پس ہر صاحب نصاب پر اس کی ادائیگی فرض ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جماعت میں ایک وصیت کا نظام بھی ہے جو کہ الٰہی منشاء کے مطابق حضرت مسیح موعود نے 1905ء میں جاری فرمایا۔ ہر وصیت کرنے والے سے یہی توقع کی جاتی ہے کہ وہ تقویٰ پر قائم رہتے ہوئے اپنی حقیقی آمد میں سے یہ چندہ ادا کرے۔ پھر چندہ عام جو کہ لازمی چندہ ہے یہ بھی 1/16 کی شرح کے مطابق جماعت میں رائج ہے۔ اس بارے میں حضرت مسیح موعود نے بڑی سختی سے فرمایا کہ اپنے اوپر اس کو فرض کر لو اور ماہوار ادا کرو۔ دعوت الی اللہ کے کام کو دنیا میں وسعت دینے کیلئے اور مالی ضروریات بڑھنے پر حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید اور 1957ء میں وقف جدید کی تحریک پیش فرمائی۔ وقف جدید کی تحریک آہستہ آہستہ پھیلتی گئی اور پاکستان سے باہر افریقہ اور ہندوستان کے بعض علاقوں میں دین حق کے پیغام کو وسعت دینے کیلئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس تحریک کو پوری دنیا میں عام کرنے کا اعلان فرمایا۔

حضور انور نے فرمایا کہ یقرض اللہ قرضا حسنا میں صرف مال تک ہی محدود نہیں کیا گیا بلکہ اس میں دوسرے اعمال بھی شامل ہیں اور جب ایک مومن خالص ہو کر اپنے مال اور اعمال اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ ان کو کئی گنا بڑھا کر لوٹاتا ہے، یہ اس کا وعدہ ہے۔ خدا تعالیٰ اپنی ربوبیت اور رحمانیت کے فیض سے سب کو فیض پہنچا رہا ہے پھر وہ کسی کی نیکیوں کو کیسے ضائع کرے گا۔ فرمایا کہ مال کی فراخی اور عمل صالحہ کی توفیق بھی اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ اس لئے ہمیشہ اس کے آگے جھکے رہنا چاہئے۔ حضور انور نے وقف جدید کے تحت افریقہ کے مختلف ممالک کے مختلف علاقوں میں واقعات کی شکل میں دعوت الی اللہ، تعلیمی و تربیتی پروگرامز، مالی قربانی کی روح میں ترقی، افریقہ میں نئی جماعتوں کے قیام، بیوت الذکر اور دیگر تعمیر و توسیع سے متعلق جماعتی سرگرمیوں کا ذکر فرمایا۔

حضور انور نے وقف جدید کے 53ویں نئے سال کے آغاز کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ نیا سال بھی اللہ تعالیٰ جماعت کیلئے بے انتہا برکات کا حامل بنائے اور پہلے سے بڑھ کر جماعت کو قربانیوں کی توفیق ملے۔ حضور انور نے 52ویں سال کے اختتام پر گزشتہ سال میں کی گئی مالی قربانیوں کا ایک جائزہ پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ حسب سابق امسال بھی پاکستان مالی قربانی پیش کرنے میں پہلے نمبر پر ہے، امریکہ دوسرے اور برطانیہ تیسرے نمبر پر رہا۔ اس کے علاوہ دیگر تفصیلات سے بھی حضور انور نے آگاہ فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف جدید میں چندہ ادا کرنے والوں کی تعداد 5 لاکھ 73 ہزار سے تجاوز کر گئی ہے۔ 36 ہزار 323 اس دفعہ نئے چندہ دہندگان شامل ہوئے ہیں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ان سب قربانیاں کرنے والوں کی قربانی قبول فرمائے، ان کے اموال و نفوس میں برکت ڈالے اور ہمیشہ ان کے ایمان و اخلاص میں اضافہ کرتا چلا جائے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اپنے اپنے حسن خاتمہ کی فکر کریں اور وہ اعمال صالحہ جن پر نجات کا انحصار ہے، اپنے پیارے مالوں کو فدا کرنے اور پیارے وقتوں کو خدمت میں لگانے سے حاصل کریں۔ خدا فرماتا ہے کہ تم حقیقی نیکی کو جو نجات تک پہنچاتی ہے ہرگز نہیں پا سکتے بجز اس کے کہ تم خدا تعالیٰ کی راہ میں وہ مال اور وہ چیزیں خرچ کرو جو تمہاری پیاری ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمیں نیک اعمال کی توفیق دیتا رہے، خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر قربانیوں کے لئے ہم ہمیشہ تیار رہیں اور حضرت مسیح موعود کے مشن کو ہمیشہ آگے بڑھانے والے ہوں۔

حضور انور نے آخر پر مکرم پروفیسر (ر) محمد یوسف صاحب آف رچنا ٹاؤن لاہور کو راہ مولیٰ میں قربان کر دیئے جانے پر ان کی خدمات سلسلہ، اعلیٰ اخلاق اور صفات حسنہ کا ذکر فرمایا نیز نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد ان کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا بھی اعلان فرمایا۔

# خطبہ جمعہ

## آنحضرت ﷺ کی قوت قدسی سے اللہ تعالیٰ کے مومنین کے لئے ولی ہونے کے نظارے آپ کے بعد بھی دکھائی دیئے اور اس زمانہ میں بھی خدا تعالیٰ کے ولی ہونے کے نظارے دکھائی دیتے ہیں

### آنحضرت ﷺ کے صحابہ اور رفقاء حضرت مسیح موعود کی زندگیوں سے قبولیت دعا کے حیرت انگیز، اعجازی واقعات کا ایمان افروز تذکرہ

### مکرم رانا سلیم احمد صاحب نائب امیر ضلع سانگھڑ کی دردناک وفات اور مکرم گیانی عبداللطیف صاحب درویش قادیان کی وفات کا تذکرہ اور ہر دو مرحومین کی نمازجنازہ غائب

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 27 رنومبر 2009ء بمطابق 27 رنبوت 1388 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

گزشتہ چند جمعوں سے قرآن کریم کی آیات کی روشنی میں مَیں وَلِیْ کے مضمون کو خطبات میں بیان کر رہا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کس طرح ہمارا والی ہے اور مولیٰ ہے اور کس کس طرح اپنی اس صفت کا اظہار فرماتا ہے اور ایک انسان کو اللہ تعالیٰ کا وَلِیْ اور دوست کس طرح بننا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کے قرب کا سب سے اعلیٰ مقام حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو ملا اور اللہ تعالیٰ کے اس اعلان کہ نَحْنُ اَوْلِیٰٓؤُکُمْ.......... (حٰم سجدہ: 31 تا 33) ہم اس دنیوی زندگی میں بھی تمہارے ساتھ ہیں اور آخرت میں بھی اور اس میں تمہارے لئے وہ سب کچھ ہوگا جس کی تمہارے نفس خواہش کرتے ہیں اور اس میں تمہارے لئے وہ سب کچھ ہوگا جو تم طلب کرتے ہو۔ اس کے سب سے پہلے مخاطب آنحضرت ﷺ ہی ہیں، سب سے پیارے تو خدا تعالیٰ کے آپؐ ہی ہیں۔ زمین و آسمان آپؐ کی خاطر پیدا کیا گیا۔ آپؐ کی پیدائش سے وفات تک اللہ تعالیٰ آپؐ کے ولی ہونے کے ہر دم نظارے دکھاتا رہا۔ آپؐ کی خواہش کی آپؐ کی زندگی میں تکمیل ہوئی۔ شریعت کامل ہوئی اور خاتم الانبیاء کہلائے اور آپؐ کا سلسلہ یہ آج تک بھی قائم و دائم ہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے آپؐ سے یَعْصِمُكَ مِنَ النَّاس (المائدۃ:68) کا وعدہ فرمایا تو ہر سختی اور مشکل میں آپؐ کی حفاظت فرماتے ہوئے ہر قسم کے نقصان سے بچایا۔ بلکہ ہجرت کے وقت جب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پکڑے جانے کے خدشہ اور خوف کا اظہار فرمایا تو لَاتَحْزَنْ.......... (التوبۃ:40) کہ خوف نہ کرو جو ہمارا آقا اور مولیٰ ہے جو ہمارا اللہ ہے، جو ہمارا وَلِیْ ہے وہ ہمارے ساتھ ہے، یہ کہہ کر ان کی تسلی کرائی۔ پس اللہ تعالیٰ کے مومنین کے لئے وَلِیْ ہونے کے نظارے بھی آپؐ کی قوت قدسی کی وجہ سے آپؐ کے ماننے والوں کو بھی نظر آئے اور حضرت ابوبکرؓ صدیق کا تو آپؐ کا خاص ساتھی ہونے کی وجہ سے ایک خاص مقام تھا۔ انہوں نے تو ہر آن دیکھے ہی، عمومی طور پر بھی صحابہؓ نے اللہ تعالیٰ کے وَلِیْ بن کر اس کے وَلِیْ ہونے کے نظارے دیکھے۔ اور آج تک آنحضرت ﷺ کی قوت قدسی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ یہ نظارے دکھاتا چلا جا رہا ہے۔ ہر قدم پر اللہ تعالیٰ کے لئے خالص ہونے والے یہ نظارے دیکھتے ہیں۔

جب اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں مسیح (موعود) کو بھیجا تو اللہ تعالیٰ کی اس دوستی، مدد اور وَلِیْ ہونے کی نئی مثالیں بھی ہم نے اس زمانے میں دیکھیں، ایمان میں ترقی کے نظارے نظر آنے لگے۔ بہر حال اس وقت مَیں اسی حوالے سے بعض واقعات بیان کروں گا جو پہلے تو آنحضرت ﷺ کے صحابہؓ کی زندگی کے واقعات ہیں۔ اس کے بعد پھر حضرت مسیح موعود کے (رفقاء) کے بھی۔ جن سے اللہ تعالیٰ کے اپنے بندوں کے ساتھ تعلق اور ان کے لئے غیرت رکھنے پر روشنی پڑتی ہے کہ کس طرح ان کی زندگی میں بھی اللہ تعالیٰ ان کا مددگار بنتا ہے اور اُن کے مرنے کے بعد بھی۔ اُن کی ذات پر دنیا کے حملوں سے انہیں بچاتا ہے۔ اگر کسی نے کوئی دعا کی تو اس کو صرف اس کی زندگی تک ہی محدود نہیں رکھا بلکہ ان کی خواہش کو جس کے لئے دعا کی گئی تھی مرنے کے بعد بھی اللہ تعالیٰ نے پورا فرمایا۔

پہلی جو مثال مَیں نے لی ہے، واقعہ جو مَیں نے لیا ہے وہ آنحضرت ﷺ کے صحابی حضرت زبیرؓ کا ہے۔ حضرت عبداللہ بن زبیرؓ جو حضرت زبیرؓ کے بیٹے تھے وہ بیان کرتے ہیں کہ جنگ جمل کے روز میں حضرت زبیرؓ کے پہلو میں کھڑا تھا۔ آپؓ نے فرمایا اے میرے بیٹے! آج کے دن یا تو کوئی ظالم قتل ہوگا یا کوئی مظلوم، دو طرح کے لوگ آج قتل ہونے والے ہیں۔ یا ایک ظالم یا مظلوم۔ اور یقیناً مَیں دیکھ رہا ہوں کہ مَیں مظلوم قتل کیا جاؤں گا۔ میرا سب سے بڑا مسئلہ میرا قرض ہے۔ کیا تُو دیکھتا ہے کہ قرض کی ادائیگی کے بعد ہمارے مال میں سے کچھ بچے گا؟ پھر آپؓ نے کہا اے میرے بیٹے! ہمارے مال کو بیچ کر میرا قرض ادا کر دینا۔ ان کی عرب کے مختلف شہروں میں جائیدادیں تھیں۔ اس لئے انہوں نے کہا کہ میرا قرض جو ہو تم جائیدادوں کو بیچ کر ادا کر دینا اور آپؓ نے تیسرے حصے کی وصیت کی اور تین میں سے تیسرے حصے کی وصیت اپنے بیٹے یعنی حضرت عبداللہ بن زبیرؓ کے حق میں کی۔ پھر کہا کہ قرض کی ادائیگی کے بعد اگر ہمارے مال میں سے کچھ بچ رہے تو تیرے بیٹے کے لئے بھی تیسرا حصہ ہے۔ عبداللہ ابن زبیرؓ نے کہا کہ وہ مجھے قرض کی ادائیگی کے لئے کہتے رہے۔ پھر کہا کہ اے میرے بیٹے! اگر تو قرض ادا کرنے سے رہ جائے تو میرے مولیٰ سے مدد طلب کرنا۔ عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ مَیں نہ سمجھا کہ آپؓ کی اس سے کیا مراد ہے۔ مَیں نے عرض کیا کہ اے میرے باپ! آپ کا مولیٰ کون ہے؟ آپؓ نے کہا کہ اللہ۔ عبداللہ بن زبیرؓ کہتے ہیں کہ اللہ کی قسم! کہ جب بھی میں نے زبیر کے قرض کی ادائیگی کرتے ہوئے مشکل محسوس کی میں نے دعا کی، اے زبیرؓ کے مولیٰ! ان کا قرض ادا کر دو تو اللہ تعالیٰ آپ کا قرض ادا کر دیتا تھا۔ انتظام فرما دیتا تھا جس سے قرض ادا ہو جاتا تھا۔

پس یہ ہے اللہ تعالیٰ کا اپنے بندے کے ساتھ مدد اور دوستی کا سلوک کہ وفات کے بعد بھی کسی ذاتی کمزوری کی وجہ سے، کسی قرض کی وجہ سے، کسی کو آپ پر انگلی اٹھانے یا اعتراض کرنے کا موقع نہیں دیا اور جب ضرورت ہوئی قرض کی ادائیگی کے انتظام ہوتے چلے گئے۔

پھر ایک اور عجیب روایت ہے، ایک واقعہ ہے کہ کس طرح خدا تعالیٰ نے ایک صحابی کی خواہش کے مطابق اس کی شہادت کے بعد بھی اسے کافروں کے ہاتھوں سے محفوظ رکھا۔ یہ واقعہ

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) ۔ قیمت 5 روپے

الرجیع کے شہید کی بابت ہے جو سیرت ابن ہشام میں درج ہے، رجیع تھی جہاں دھوکے سے 10 صحابہؓ کو دینی تربیت کے لئے بلا کر لے گئے تھے، ایک قبیلہ والے اور وہاں جا کے ان کو شہید بھی کیا ان میں سے سات کو پہلے۔ ایک دو جو بچے تھے ان کو بھی بعد میں قید کر کے شہید کر دیا۔ تو بہرحال ان میں عاصم بن ثابتؓ بھی شامل تھے انہوں نے دشمنوں سے مقابلہ جاری رکھا اور لڑتے لڑتے وہ شہید ہو گئے۔ جب حضرت عاصم بن ثابتؓ کی شہادت ہو گئی تو اہل حُضَیْل نے کوشش کی کہ ان کا سر حاصل کر لیں تاکہ وہ ان کو صلاحہ بن سعد بن شہید کے ہاتھ بیچ سکیں۔ اس عورت نے نذر مانی تھی کہ اگر اس کو عاصم بن ثابتؓ کی کھوپڑی مل گئی تو وہ اس میں شراب پیئے گی کیونکہ حضرت عاصمؓ نے جنگ اُحد کے دن اس کے دو بیٹوں کا کام تمام کیا تھا۔ لیکن اہل حُضَیْل کو اس کی توفیق نہ ملی کیونکہ عاصم کی لاش اور ان کے درمیان شہد کی مکھیاں حائل ہو گئی تھیں۔ جب شہید ہو کے گرے تو تھوڑی دیر بعد ہی مکھیوں اور بھڑوں نے قبضہ کر لیا۔ انہوں نے فیصلہ کیا کہ اس کو رات کو پھر آ کر لے جائیں گے۔ رات تک پڑا رہنے دیتے ہیں۔ لیکن اس کا موقع بھی ان کو نہیں ملا۔ پھر بارش ہوئی بڑی شدید اور خدا تعالیٰ نے ایسا سیلاب بھیجا کہ عاصم کے جسم کو اٹھایا اور وہ سیلاب اپنے ساتھ بہا کر لے گیا۔ یہ وہی عاصم تھے جنہوں نے قبول اسلام کے بعد خدا سے عہد کیا تھا کہ کوئی مشرک ان کو نہ چھوئے گا اور نہ ہی وہ کسی مشرک کو چھوئیں گے۔ کیونکہ کہیں وہ اس سے ناپاک نہ ہو جائیں۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں ان کو جب یہ پتہ چلا کہ مکھیوں نے عاصم کی لاش کی حفاظت کی تھی تو فرمایا کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ اپنے مومن بندوں کی حفاظت فرمایا کرتا ہے۔ عاصم نے یہ نذر مانی تھی کہ وہ ساری زندگی ہرگز کسی مشرک کو نہ چھوئیں گے اور نہ کبھی کوئی مشرک ان کو چھوئے گا۔ پس اللہ تعالیٰ نے ان مشرکین کو عاصم کی وفات کے بعد بھی اس سے باز رکھا جس طرح اللہ تعالیٰ نے انہیں زندگی میں مصروف رکھا تھا۔

پھر ایک واقعہ ہے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ مدد فرماتے ہوئے بھوک مٹانے کے انتظامات کرتا ہے۔ حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے ایک مہم کے لئے ہمیں بھیجا اور حضرت ابوعبیدہؓ کو ہمارا امیر مقرر کیا اور ہمارے ذمہ قریش کے ایک قافلے کو روکنے کا فرض تھا اور ایک تھیلا صرف ہمیں دیا سفر کے زادراہ کے لئے اور اس کے علاوہ اور کچھ کھانے کو نہیں تھا۔ حضرت ابوعبیدہؓ کہتے ہیں کہ ہم ایک کھجور روزانہ کھایا کرتے تھے اور پانی پی لیتے تھے اور جیسے بچہ چوستا رہتا ہے، سارا دن چوستے رہتے ہیں۔ پھر بعض دفعہ یہ ہوتا تھا کہ پیٹ بھرنا ہو تو درختوں پر سوٹیاں مار کے ان کے پتے جھاڑتے تھے اور ان کو پھر پانی میں تر کر کے کھا لیا کرتے تھے۔ ایک دن ہم سمندر کے کنارے جا رہے تھے تو ایک بہت بڑا سا ٹیلہ سا نظر آیا، ہم نے دیکھا تو وہ ایک مچھلی تھی۔ حضرت ابوعبیدہؓ نے کہا یہ مردار ہے اسے نہیں کھانا چاہئے لیکن تھوڑی دیر کے بعد کہا کہ ہم اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ کے بھیجے ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ کی راہ میں نکلے ہیں اور مجبوری بھی ہے اور اس لئے تم کھا سکتے ہو۔ کہتے ہیں ہم نے اس مچھلی پر جو اتنی بڑی تھی کہ ہم نے اس مچھلی پر ایک مہینہ گزارا کیا۔ 300 آدمی تھے اور اس کو کھا کر سب خوب موٹے ہو گئے اور بہت بڑی مچھلی تھی اس میں سے تیل مشکیں بھر بھر کے نکالتے رہے۔ اس کی آنکھ اتنی بڑی تھی کہ 13 آدمی اس میں آرام سے بیٹھ سکتے تھے۔ اس کی پسلی کی ہڈی اتنی اونچی تھی کہ اونٹ پر بیٹھ کر اس میں سے گزر سکتے تھے۔ بہرحال اللہ تعالیٰ نے یہ ان کے لئے انتظام کیا، اس میں سے کچھ بچا کے وہ لے بھی آئے اور آنحضرت ﷺ کو بتایا تو فرمایا کہ بالکل ٹھیک کیا تم نے، یہ تمہارے لئے جائز تھی بلکہ اگر کوئی ٹکڑا ہے تو مجھے بھی دو مَیں بھی کھاؤں گا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے یہ رزق مہیا کیا تھا۔

تو یہ ہیں خدا تعالیٰ کی مدد کے طریق کہ جو اس کی راہ میں نکلتے ہیں ان کی خوراک کے بھی سامان فرما دیتا ہے۔ کہاں ایک کھجور کھا کر پانی پی کر اور پتوں پر گزارا کر رہے تھے اور پھر اللہ تعالیٰ نے یہ انتظام کیا کہ گوشت بھی مہیا ہو گیا اور تیل بھی مہیا ہو گیا۔

اللہ تعالیٰ کامل ایمان لانے والوں اور تقویٰ پر چلنے والوں کو، توکل کرنے والوں کو فرماتا ہے (۔) (الطلاق: 4) کہ اور ان کو وہاں سے رزق دیتا ہے جہاں سے وہ گمان بھی نہیں کر سکتے۔ پس جب دنیا میں اللہ تعالیٰ کے وعدوں کو پورا ہوتے ہم دیکھتے ہیں تو اس بات پر یقین اور بڑھتا ہے کہ جو اس دنیا میں وَلِیْ ہونے کا ثبوت دیتا ہے، اپنے بندوں کے انتظامات کرتا ہے اس نے جو آخرت کے متعلق وعدے کئے ہوئے ہیں ان کو بھی یقیناً پورا فرمائے گا۔

اللہ تعالیٰ کے اس خاص سلوک کے واقعات جو (رفقاء) حضرت مسیح موعود کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے روا رکھے اور ہر تقویٰ پر چلنے والے اور اللہ تعالیٰ کا وَلِیْ بننے کی کوشش کرنے والے کے ساتھ آج بھی روا رکھ رہا ہے ان میں سے چند بیان کروں گا۔ پہلے تو آنحضرت ﷺ کے چند صحابہؓ کے بیان کئے تھے۔

یہ واقعات بیان کرنے سے پہلے ایک عجیب روایت ہے ڈاکٹر عطر دین صاحب کی ایک گواہی ہے وہ بھی پیش کرتا ہوں جو ایک غیر نے حضرت مسیح موعود کے بارہ میں اظہار کرتے ہوئے دی۔ ڈاکٹر عطر دین صاحب جو حضرت مسیح موعود کے (رفیق) تھے ان کے حالات میں لکھا ہے کہ ایک مجذوب راہوں ضلع جالندھر کا رہنے والا مصری شاہ نام امرتسر آیا۔ وہ ایک صوبہ دار میجر کا لڑکا تھا۔ ڈاکٹر صاحب اس مجذوب کی شہرت سن کر اس کے پاس گئے۔ اس نے آپ کو دیکھتے ہی کہا کہ جس نے وَلِیْ بننا ہے وہ قادیان جائے۔ چنانچہ آپ نے 1899ء میں بیعت کا خط قادیان حضرت مسیح موعود کی خدمت میں لکھ دیا۔

پھر حضرت خلیفۃ المسیح الاول جو ایک پائے کے حکیم تھے اور بہت بڑے بزرگ تھے، عالم دین تھے، ان کے بارہ میں حضرت مولانا راجیکی صاحب لکھتے ہیں کہ چوہدری نواب خان صاحب تحصیلدار جو مخلص احمدی تھے جب گجرات میں تبدیل ہو کر آئے تو جب دورہ پر راجیکی میں تشریف لاتے تو میرے پاس قیام کرتے۔ ہم حضرت مسیح موعود کی صداقت اور عظمت شان کے متعلق اکثر تذکرہ کرتے رہتے۔ ایک دن اسی طرح کی گفتگو کا سلسلہ جاری تھا کہ نواب خان صاحب تحصیلدار نے مجھ سے ذکر کیا کہ مَیں نے حضرت حکیم نورالدین صاحب سے ایک دفعہ عرض کیا کہ مولانا آپ تو پہلے ہی باکمال بزرگ تھے آپ کو حضرت مرزا صاحب کی بیعت سے کیا فائدہ حاصل ہوا؟ اس پر حضرت حکیم نورالدین صاحب نے فرمایا کہ نواب خان! مجھے حضرت مرزا صاحب کی بیعت سے فوائد بہت حاصل ہوئے ہیں۔ لیکن ایک فائدہ ان میں سے یہ ہوا ہے کہ پہلے مجھے............زیارت بذریعہ خواب ہوا کرتی تھی اب بیداری میں بھی ہوتی ہے۔ پھر فرمایا آپ کی صحبت میں یہ فائدہ اٹھایا کہ دنیا کی محبت مجھ پر بالکل سرد پڑ گئی ہے۔ یہ سب مرزا کی قوت قدسیہ اور فیض صحبت سے حاصل ہوا۔

اب کچھ اور واقعات ہیں جو مَیں بیان کرنا چاہتا ہوں۔ حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی کا واقعہ ہے۔ لکھتے ہیں کہ ایک موقع پر چوہدری اللہ داد صاحب نے مجھ سے دریافت کیا کہ یہ جو دست غیب کے متعلق مشہور ہے کہ بعض وظائف یا بزرگوں کی دعا سے انسان کی مالی امداد ہو جاتی ہے کیا یہ صحیح بات ہے؟ مَیں نے کہا ہاں بعض خاص گھڑیوں میں جب انسان پر ایک خاص روحانی کیفیت طاری ہوتی ہے تو اس وقت اس کی تحریری یا تقریری دعا باذن اللہ یقیناً حاجت روائی کا موجب ہو جاتی ہے۔ میری یہ بات سن کر چوہدری اللہ داد کہنے لگے تو پھر آپ مجھے کوئی ایسی دعا یا عمل لکھ دیں جس سے میری مالی مشکلات دور ہو جائیں۔ مَیں نے کہا کہ اچھا اگر کسی دن کوئی خاص وقت اور گھڑی میسر آ گئی تو انشاء اللہ مَیں آپ کو وہ دعا لکھ دوں گا۔ چنانچہ ایک دن جب افضال ایزدی اور سیدنا حضرت مسیح موعود کی برکت سے مجھے روحانی قوت کا احساس اور قوت مؤثرہ کی کیفیت کا جذبہ محسوس ہوا یعنی ایسی طاقت جس سے اثر ہو سکتا ہے دعا میں تو مَیں نے حسب وعدہ چوہدری اللہ داد کو ایک دعا لکھ کر دی۔ جس کے الفاظ غالباً اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ تھے اور تلقین کی کہ وہ اس دعا کو ہمیشہ اپنے پاس رکھیں۔ چنانچہ انہوں نے اسی وقت اس دعا کو اپنی پگڑی کے ایک گوشہ میں باندھ کر محفوظ کر لیا۔ خدا کی حکمت ہے

کہ میرے مولیٰ کریم نے سیدنا حضرت مسیح موعود کے طفیل اس وقت اس ناچیز کی دعا کو ایسا قبول فرمایا کہ ایک سال تک چوہدری اللہ داد غیبی امداد اور مالی فتوحات کے کرشمے اور عجائبات اور ملاحظہ کرتے رہے۔ اس کے بعد اتفاق سے، بدقسمتی سے یہ دعا چوہدری اللہ داد صاحب سے ضائع ہوگئی اور وہ دست غیب کا سلسلہ ختم ہوگیا۔ جب تک وہ کاغذ رہا چلتا رہا اس کے گمنے کے بعد ختم ہوگیا۔

پھر حکیم محمد اسماعیل صاحب بیان کرتے ہیں کہ میرے بچے محمد یعقوب کی پیدائش پر جب اس کا ختنہ کیا گیا تو حجام کی غلطی سے اس کی رگیں تک کٹ گئیں۔ خون کسی صورت میں بند نہ ہوتا تھا۔ خون کے مسلسل خارج ہونے سے بچے کی حالت غیر ہوگئی۔ دودھ پینا تو ایک طرف رہا اس میں اتنی سکت بھی نہیں رہی کہ حرکت کر سکے، آنکھیں پتھرا گئیں اور بظاہر ایک بے جان لاشے کی طرح نظر آنے لگا۔ اس گھبراہٹ اور پریشانی کے عالم میں میں اپنے مطب سے، حکمت کرتے تھے، دواخانہ سے دوائی لینے کے لئے گیا تو اس وقت اتفاقاً حضرت مولوی شیر علی صاحب میرے مطب کے سامنے سے گزر رہے تھے۔ مَیں نے السلام علیکم کہا اور تمام حالات بیان کرکے دعا کی درخواست کی۔ حضرت مولوی صاحب نے اسی وقت ہاتھ اٹھا کر دعا کرنی شروع کر دی اور کافی دیر تک نہایت سوز و گداز اور انہماک سے دعا میں مشغول رہے۔ دعا سے فراغت کے بعد جب مَیں گھر پہنچا اور بیوی سے کہا بچے کو ذرا دودھ تو پلاؤ۔ جب اس کو ماں نے اشارہ کیا تو نہایت اشتیاق سے تندرست بچے کی طرح دودھ پینے لگا۔ جیسے اس کو کبھی کوئی تکلیف ہی نہیں تھی۔ کہتے ہیں مَیں حضرت مولوی صاحب کے اس دعا کے اعجاز کو دیکھ کر حیران رہ گیا اور اللہ تعالیٰ سے آپ کے گہرے تعلق کا یہ کرشمہ میرے لئے بہت ایمان افروز ثابت ہوا۔

پھر حضرت محمد حسین جہلمی ٹیلر ماسٹر کہتے ہیں یہ بھی حضرت مولوی شیر علی صاحب کا ہی قصہ ہے کہ ایک دفعہ موضع کوہلڑوال ضلع جہلم تشریف لائے ایک غیر احمدی عورت کی شادی ہوئے چھ سات برس کا طویل عرصہ گزر چکا تھا۔ لیکن وہ اولاد سے محروم تھی۔ عورت کو جب آپ ایسی بزرگ ہستی کی آمد کا علم ہوا تو کہنے لگی سنا ہے مولوی صاحب بڑے بزرگ آدمی ہیں ان سے مجھے اولاد کا کوئی تعویذ ہی لے دیں۔ مَیں نے کہا مولوی صاحب تعویذ تو نہیں دیتے البتہ دعا کے لئے کہوں گا۔ چنانچہ جب آپ واپس جانے لگے تو سٹیشن پر پہنچ کر مَیں نے سارا واقعہ بیان کیا اور دعا کے لئے عرض کیا، آپ نے وہیں ہاتھ اٹھا کر دعا کی، آپ کی دعا کا یہ اثر ہوا کہ قریباً ایک سال کے اندر ہی خدا تعالیٰ نے اس کو لڑکا عطا فرمایا۔

پھر مولوی غلام رسول صاحب راجیکی فرماتے ہیں کہ فیضان ایزدی نے سیدنا حضرت مسیح موعود کی بیعت راشدہ کے طفیل اور (۔) احمدیت کی برکت سے میرے اندر ایک ایسی روحانی کیفیت پیدا کر دی تھی کہ بعض اوقات جو کلمہ بھی منہ سے نکالتا تھا اور مریضوں اور حاجتمندوں کے لئے دعا کرتا تھا مولا کریم اسی وقت میرے لئے معروضات کو شرف قبولیت بخش کر لوگوں کی مشکل کشائی فرما دیتا تھا۔ چنانچہ ایک موقع پر جب موضع سعد اللہ پور گیا تو مَیں نے چوہدری اللہ داد صاحب کو جو چوہدری عبداللہ خان نمبردار کے بھائی تھے اور ابھی احمدیت سے مشرف نہ ہوئے تھے (۔) کی ایک دیوار کے ساتھ بیٹھے دیکھا، بھائی کے بیٹے تھے کہ وہ بے طرح دمہ کے شدید دورہ میں مبتلا تھے اور سخت تکلیف کی وجہ سے نڈھال ہو رہے تھے۔ مَیں نے وجہ دریافت کی انہوں نے کہا کہ 25 سال سے پرانا دمہ ہے مجھے اور اس کی وجہ سے میری زندگی دوبھر ہوگئی ہے۔ مَیں نے علاج کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا سارے ہندوستان کے جتنے قابل ڈاکٹر ہیں، طبیب ہیں ان سے علاج کروا چکا ہوں لیکن کوئی فائدہ نہیں ہو رہا۔ ایسی بیماری کو موروثی اور مزمن کہتے ہیں اور ڈاکٹروں نے اسے لاعلاج قرار دے دیا ہے۔ تو مایوس ہو چکا ہوں اب علاج سے اور اب تو مَیں زندگی سے تنگ آ چکا ہوں۔ تو مَیں نے انہیں کہا کہ آنحضرت ﷺ نے تو کسی بیماری کو لِکُلِّ دَآءٍ دَوَاءٌ کے فرمان سے لاعلاج قرار نہیں دیا۔ آپ اسے لاعلاج سمجھ کر مایوس کیوں ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا مایوسی کے سوا چارہ کوئی نہیں۔ مَیں نے کہا کہ ہمارا خدا تو فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ (ھود:108) ہے۔ اس نے فرمایا کہ اِنَّہٗ لَا یَایْئَس (۔) (یوسف: 88) یعنی یاس اور کفر تو اکٹھے ہو سکتے ہیں لیکن ایمان اور یاس اکٹھے نہیں ہو سکتے۔ ناامیدی اکٹھی نہیں ہوسکتی ایمان کے ساتھ۔ اس لئے آپ ناامید نہ ہوں اور پیالے میں تھوڑا سا پانی منگوائیں۔ مَیں آپ کو دم کرکے دیتا ہوں چنانچہ انہوں نے پانی منگوایا اور کہتے ہیں کہ مَیں نے خدا تعالیٰ کی صفت شافی سے استفادہ کرتے ہوئے اتنی توجہ سے پانی پر دم کیا کہ مجھے خدا تعالیٰ کی صفت کے فیوض کرنوں کی طرح اس پانی میں برستے ہوئے نظر آئے۔ اس وقت مجھے یقین ہوگیا کہ یہ پانی اللہ کے فضل سے حضرت مسیح موعود کی برکت سے مجسم شفا بن چکا ہے۔ چنانچہ جب مَیں نے یہ پانی حضرت چوہدری اللہ داد کو پلایا تو تھوڑی دیر میں ان کا دمہ رک گیا اور پھر اس کے بعد کبھی ان کو دمہ کی تکلیف نہیں ہوئی۔ اس کے بعد 15-16 سال وہ زندہ رہے۔ اور اس قسم کے نشانات سے اللہ تعالیٰ نے چوہدری صاحب موصوف کو احمدیت نصیب فرمائی اور وہ نہ صرف احمدی ہوئے بلکہ مخلص احمدی (۔) بن گئے۔

پھر حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی ایک اور واقعہ بیان کرتے ہیں کہ موضع جامو ڈولا جو ہمارے گاؤں سے شمال کی طرف 2 میل کے فاصلے پر ہے وہاں کے اکثر زمیندار ہمارے بزرگوں کے ارادتمند تھے جب انہوں نے جیون خان ساکن دودرہ کی بیماری اور معجزانہ صحت یابی کا حال سنا تو ان میں سے خان محمد زمیندار میرے والد صاحب، یہ بھی ایک واقعہ ہے جو میں بیان نہیں کر رہا جو کافی لمبا ہے، جیون خان بھی ایک شخص تھا جو مولوی صاحب کے ساتھ مل کے گاؤں کے خوب مخالفت کیا کرتا تھا اور ان کا وہاں آنا بند کر دیا تھا۔ لیکن پھر اس کو کچھ ایسی تکلیف ہوئی پیٹ کی کہ آخر مجبوراً انہوں نے کہا کہ اب یہ اس کی اگر صحتیابی ہوسکتی ہے تو مولوی صاحب کی دعا سے ہو سکتی ہے۔ ان کو بلا کے لاؤ۔ چنانچہ مولوی صاحب گئے، دعا کی، تھوڑی دیر کے لئے شفا ہوئی واپس گئے تو پھر تکلیف شروع ہوگئی۔ پھر انہوں نے خاص طور پر دعا کی اس کے لئے اور اللہ تعالیٰ نے اس کو شفا دی۔ پھر مولوی صاحب نے اس واقعہ میں لکھا ہے کہ مولویوں نے اس وقت کہا تھا کہ ساری دنیا کے علاج ہو چکے ہیں اس کے اس کو شفا نہیں ہوئی یہ کونسا اللہ تعالیٰ کا خاص بندہ آ گیا ہے جو کہتا ہے کہ مَیں کروں گا، مرزا صاحب کا مرید تو دیکھ لینا یہ بھی کچھ نہیں کر سکتا۔ اس بات پہ پھر مولوی صاحب کہتے ہیں مَیں نے اللہ تعالیٰ سے خاص طور پر یہ واسطہ دے کے دعا کی اور اللہ تعالیٰ نے اس شخص کو شفا دی۔ تو بہرحال جیون خان کے اس واقعہ کے معجزانہ شفاء کی وجہ سے جو زمیندار تھے، خان محمد زمیندار کہتے ہیں وہ میرے والد کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ میرا چھوٹا بھائی جان محمد عرصہ سے ٹی بی کے مرض میں مبتلا ہے اس لئے مہربانی کرکے میاں غلام رسول راجیکی کو میرے ساتھ بھیجیں تاکہ وہ کچھ دن ہمارے گھر ٹھہریں اور جان محمد کے لئے دعا کرے۔ (یہ خلاصہ مَیں بیان کر رہا ہوں)۔ چنانچہ ان کی درخواست پر مولوی صاحب کہتے ہیں والد صاحب نے مجھے کہا مَیں چلا گیا اور وہاں جاتے ہی وضو کرکے نماز میں اس کے بھائی کے لئے دعا کرنی شروع کر دی۔ سلام پھیرتے ہی مَیں نے ان سے دریافت کیا کہ اب جان محمد کی حالت کیسی ہے گھر والوں نے دیکھا تو جواب دیا کہ بخار تو بالکل اتر گیا ہے۔ کچھ بھوک بھی محسوس ہوتی ہے۔ چنانچہ اس کے بعد چند دنوں کے اندر ہی اس کے کمزور جسم میں جان پڑ گئی اور اس میں اتنی طاقت آ گئی کہ وہ چلنے پھرنے لگ گیا۔ اس نشان کو دیکھ کر اگرچہ ان لوگوں کے اندر احمدیت سے متعلق کچھ حسن ظن تو پیدا ہوا مگر حضرت مسیح موعود کے حلقہ بیعت میں کوئی شخص نہ آیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا، (لکھتے ہیں مولوی صاحب) کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے فرمایا کہ اس مریض کو جو صحت دی گئی ہے وہ ان لوگوں پر اتمام حجت کی غرض سے ہے اگر انہوں نے احمدیت قبول نہ کی تو یہ مریض اسی شعبان کے مہینے کی 28 ویں تاریخ کی درمیانی شب قبر میں ڈالا جائے گا۔ چنانچہ مَیں نے بیدار ہوتے ہی قلم اور دوات منگوائی اور الہام الٰہی کاغذ پر لکھا اور اسی گاؤں کے بعض غیر احمدیوں میں دے دیا اور انہیں تلقین کی کہ اس پیشگوئی کو تعین موت کے عرصہ سے پہلے ظاہر نہ کریں۔ اس کے بعد مَیں حضرت مسیح موعود کی بارگاہ اقدس میں قادیان چلا آیا اور یہیں رمضان مبارک کا مہینہ گزارا۔ خدا تعالیٰ کی حکمت ہے کہ جب جان محمد بظاہر صحت یاب

ہو گیا اور جا بجا اس معجزہ کا چرچا ہونے لگا تو اس مرض نے دوبارہ حملہ کیا اور وہ ٹھیک شعبان کی 29ویں رات اس دنیائے فانی سے کوچ کر گیا۔ اس کے مرنے کے بعد غیر احمدیوں نے میری تحریر لوگوں کے سامنے رکھی کہ ان کی حیرت کی کوئی انتہا نہ رہی۔ مگر افسوس اس کے بعد بھی اس کو دیکھ کر بھی اس کے عزیز رشتہ دار اور گاؤں والے احمدی نہیں ہوئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں کہ حضرت خلیفہ اول کو دیکھ لو کہ انہیں جو ضرورت ہو اسی وقت پوری ہو جاتی ہے اور کوئی روک یا دیر نہیں ہوتی۔ ان سے اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ جب تمہیں ضرورت ہو ہم دیں گے۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ میرے سامنے ایک آدمی آیا۔ اس نے دوسو روپے بطور امانت دو سال کے لئے دیا اور کہا کہ مَیں دو سال کے بعد آ کے آپ سے لے لوں گا۔ ایک شخص جس نے جناب سے ایک سو روپیہ قرض مانگا ہوا تھا وہ پاس ہی بیٹھا ہوا تھا۔ دوسرا آدمی جس نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول سے سو روپیہ قرض مانگا تھا تو پاس بیٹھا ہوا تھا۔ آپ نے اس دوسو روپیہ میں سے ایک سو روپیہ اسے دیا اور رسید دے کر اسی تھیلی میں رکھ دی جس میں بقایا رقم تھی اور روپوں کی تھیلی گھر بھجوا دی۔ تھوڑی دیر کے بعد وہی امانت رکھوانے والا دوبارہ واپس آیا اور کہا کہ میرا ارادہ بدل گیا ہے وہ روپیہ مجھے ابھی دے دیں۔ دو سال کی مدت نہیں۔ فرمایا کب جاؤ گے، کہیں باہر جانا تھا اس نے، اس نے کہا کہ ایک گھنٹے تک۔ آپ نے فرمایا کہ اچھا پھر ایک گھنٹہ کے بعد آ کر لے جانا۔ جب وہ وقت پر پہنچا، آپ کے پاس بیٹھا ہی تھا تو آپ نے فرمایا کہ دیکھو انسان پر بھروسہ کرنا کیسی غلطی ہے۔ مَیں نے غلطی کی خدا نے بتلا دیا کہ تم نے غلطی کی ہے۔ اب دیکھو میرا مولیٰ میری کیسی مدد کرتا ہے۔ وہ ایک سو روپیہ اس کے آنے سے پہلے ایک گھنٹے کے اندر اندر آپ کو مل گیا کسی اور ذریعہ سے اور آپ نے اسے دے دیا۔

قاضی عبدالرحیم صاحب بیان کرتے ہیں کہ اہلیہ چراغ دین جمونی کی تذلیل کے واقعہ کے قریباً ایک سال بعد یہ واقعہ ہوا کہ خاکسار عام طور پر، (پہلا واقعہ ہے اس کے بعد یہ واقعہ ہے) کہتے ہیں کہ خاکسار عام طور پر عشاء کے بعد اپنے مکان کے آگے محلے والوں کو (۔) کیا کرتا تھا اور ایک مجلس لگ جایا کرتی تھی۔ ایک دن ایک ہندو جو پرلے درجے کا مفتن تھا اس نے ایک ایسی بات کہی جس کے جواب میں مجھے حضرت مسیح موعود کی صداقت کی مثال کسی نبی کی مثال سے دینی پڑی۔ اس پر اس شخص نے مجلس کے مسلمانوں کو اشارہ کیا اور اس میں سے ایک ملاح نے جو وہاں جموں کے ایک گھاٹ کا ٹھیکیدار تھا اور بڑا زبان دراز تھا یہ کہنا شروع کر دیا کہ مرزا کی مثال نبیوں سے دیتا ہے؟ اور اس نے حضرت مسیح موعود کو اور مجھے سخت گندی گالیاں دینی شروع کر دیں اور مجھے گلے سے پکڑ لیا اور خوب مارا۔ یہاں تک کہتے ہیں کہ بہت برا حال کیا میرا۔ اس وقت مجھے اپنی کسی رسوائی اور تکلیف کی تو حس نہیں تھی مگر حضور کی شان میں اس کی بدزبانی سے سخت درجہ دکھ ہوا اور اکثر حصہ رات کا بے چینی میں گزرا۔ خدا تعالیٰ کی شان دیکھئے کہ رات کو یکدم بارش ہوئی اور زور کی بارش ہوئی اور اگلی صبح کے اوّل وقت میں اس ملاح کے دروازے کے سامنے تھانیدار اور سپاہی کھڑے ہوئے سخت گندی گالیاں دے رہے تھے اور اس کو گھر سے نکلنے کے لئے بلا رہے تھے جب وہ نکلا تو اس کو ہتھکڑی لگا کر تھانہ میں لے گئے۔ اس شخص کو جو لڑا تھا ان سے۔ کہتے ہیں یہاں اس بات کا ذکر بھی کر دینا ضروری ہے کہ ریاست کے تھانیدار گورنمنٹ انگریزی کے تھانیداروں کی طرح نہیں ہوتے اس وقت کے رواج کے مطابق جابر، سخت گیر اور بے باک ہوا کرتے تھے اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ انہوں نے کس قدر فحش کلامی کی ہوگی۔ اور واقعہ یوں ہوا کہ ٹھیکیدار پابند ہوتے ہیں کہ رات کے وقت دریا عبور کر کے کشتیاں نہ چلائیں لیکن اس کے آدمیوں نے جو کشتی رات کو استعمال کرتے تھے کی اس رات اور بارش اور طوفان کی وجہ سے اس میں جو بیٹھی ہوئی تھیں عورتیں وہ ڈوب گئیں جس کی وجہ سے پولیس کو اطلاع ہوئی اور پولیس نے آ کے اس کو مارا پیٹا بھی اور گالیاں بھی دیں اور پکڑ کے بھی لے گئے۔ کہتے ہیں اس شوخی کا جو حضرت مسیح موعود کے ساتھ دکھائی تھی فوری مزا چکھ لیا۔

ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب نے سنایا کہ ایک دفعہ مَیں قادیان کے ہندو بازار میں سے گزر رہا تھا کہ ایک پناہ گرمی پڑ رہی تھی۔ چند ہندوؤں نے کہا کہ آپ ہر روز دعا کی برکات بیان کرتے ہیں اور بتاتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ قادر ہے۔ آپ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آج بارش برسا دے تا گرمی دور ہو۔ آپ نے ان کے طنز و تمسخر کو بری طرح محسوس کیا (وہ دعا کے لئے نہیں کہہ رہے تھے بلکہ تمسخر کرتے ہوئے کہہ رہے تھے مذاق اڑاتے ہوئے) اور آپ کی غیرت جوش میں آئی۔ آسمان بالکل صاف تھا آپ (مسجد) اقصیٰ میں جا کر اس وقت تک دعا میں مصروف رہے جب تک بارش کی وجہ سے آپ کے کپڑے گیلے نہ ہو گئے۔ فرماتے تھے کہ مَیں ہندوؤں سے جب بھی اس نشان کا ذکر کرتا تو وہ شرمندہ ہو کر آنکھیں نیچی کر لیتے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔ واقعات تو بہت ہیں بیان کرنے کا وقت نہیں ملے گا۔ ایک اقتباس پڑھنا چاہتا ہوں حضرت مسیح موعود کا۔

آپ فرماتے ہیں کہ ’’حدیث شریف میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ........... یعنی جو شخص میرے ولی کے ساتھ دشمنی کرتا ہے وہ گویا میرے ساتھ جنگ کرنے کو تیار ہوتا ہے۔ فرمایا کہ یہ قاعدہ کی بات ہے کہ جب کوئی شخص کسی کے ساتھ محبت کرتا ہے اور محبت بھی ایسی جیسی کوئی اپنی اولاد سے کرتا ہے اور ہر ایک دوسرا شخص بار بار کہے کہ یہ شخص مر جائے یا اس کی نسبت اور کسی قسم کی دلآزاری کی باتیں کہے اور اسے تکلیف دے تو وہ شخص کیونکر ایسی باتوں سے خوش ہو سکتا ہے اور وہ باپ جس کے بچے کے لئے وہ شخص بددعائیں کر رہا ہو یا دیگر رنجیدہ کلمات اس کے بچے کے لئے استعمال کر رہا ہو ایسے شخص سے کب محبت کر سکتا ہے۔ اسی طرح پر اولیاء اللہ بھی اطفال اللہ کا رنگ رکھتے ہیں (اللہ کے جو اولیاء ہوتے ہیں، اللہ کے بچوں کی طرح کا رنگ رکھتے ہیں)۔ کیونکہ انہوں نے جسمانی بلوغ کا چولہ اتارا ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی آغوش رحمت میں پرورش پاتے ہیں۔ وہ خود ان کا متولی اور متکفل اور ان کے لئے غیرت رکھنے والا ہوتا ہے۔ جب کوئی شخص خواہ وہ کیسا ہی نماز روزے رکھنے والا ہو ان کی مخالفت کرتا ہے اور ان کے دکھ دینے پر کمربستہ ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی غیرت جوش مارتی ہے اور ان کی مخالفت کرنے والوں پر اس کا غضب بھڑکتا ہے۔ اس لئے کہ انہوں نے اس کے ایک محبوب کو دکھ دینا چاہا۔ اس وقت پھر نہ وہ نماز کام آتی ہے اور نہ وہ روزہ۔ کیونکہ نماز اور روزہ کے ذریعہ سے اسی ذات کو خوش کرنا تھا جس کو ایک دوسرے فعل سے ناراض کر لیا۔ (نماز روزہ اللہ تعالیٰ کو خوش کرنے کے لئے تھی لیکن اللہ تعالیٰ کے پیاروں کو تکلیف دے کر جو کام کیا اس سے اللہ تعالیٰ کو ناراض کر لیا)۔ فرمایا کہ پھر وہ رضا کا مقام کیونکر ملے۔ جب تک غضب الٰہی دور نہ ہو۔ وہ اولیاء اللہ کا مخالف نادان ان اسباب غضب سے ناواقف ہوتا ہے بلکہ اپنے نماز روزے پر اسے ایک گھمنڈ ہوتا ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کا غضب دن بدن بڑھتا جاتا ہے اور وہ بجائے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کے دن بدن اللہ تعالیٰ سے دور ہٹتا جاتا ہے یہاں تک کہ بالکل راندہ درگاہ ہو جاتا ہے۔ وہ شخص جو بالکل فنا کی حالت میں ہے اور آستانہ الوہیت پر گرا ہوا ہے اور آغوش ربوبیت میں پرورش پا رہا ہے اور خدا تعالیٰ کی رحمت نے اسے ڈھانپ لیا ہے۔ یہاں تک کہ اس کا بات کرنا اللہ تعالیٰ کی بات کرنا ہوتا ہے اور اس کا دوست خدا تعالیٰ کا دوست اور اس کا دشمن خدا تعالیٰ کا دشمن ہو جاتا ہے۔ پس ایسے مومن کامل کا دشمن ہو کر کوئی شخص کیونکر مومن کہلا سکتا ہے، کیونکر مومن کامل ہو سکتا ہے اور ایسے ہی مومن کامل کی دشمنی سے اس کا ایمان سلب ہو جاتا ہے اور اسے مَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ میں سے بنا دیا جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ کے ماموروں اور اولیاء اللہ کی مخالفت اور ان کی ایذاء رسانی کبھی اچھا پھل نہیں دے سکتی۔ جو شخص یہ سمجھتا ہے کہ مَیں ان کو ستا کر اور دکھ دے کر بھی آرام پا سکتا ہوں وہ سخت غلطی کرتا ہے اور اس کا نفس اسے دھوکہ دے رہا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کے لئے ہمیشہ غیرت دکھائی ہے اور آج بھی دکھاتا ہے۔ لیکن جیسا کہ واقعات سے ظاہر ہے جس نے نہ سمجھنا ہو نہیں سمجھتے۔ دعاؤں کے ذریعہ سے ان کی تکلیفیں بھی دور ہوئیں لیکن پھر بھی سمجھ نہیں آیا کہ حضرت مسیح موعود کا دعویٰ سچا ہے اور ہمیں ان کو تکلیف دینے کی بجائے ان کے ساتھ ان کی بیعت میں آنا چاہئے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا جو تعلق ہے

حضرت مسیح موعود کے ساتھ، آپ کی جماعت کے ساتھ، یہ آج تک قائم ہے۔ جو خالص ہو کر دعائیں کرنے والے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو نظارے دکھاتا ہے اور یہ تعلق قائم ہو بھی سکتا ہے ہر ایک کے ساتھ، اگر خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کے آگے جھکا جائے صرف تقویٰ پر چلنے اور عبادات کی طرف توجہ پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔

حضرت مسیح موعود ایک جگہ فرماتے ہیں ''یہ قویٰ جو انسان کو دئے گئے ہیں اور اگر وہ ان سے کام لے تو یقیناً ولی ہو سکتا ہے مَیں یقیناً کہتا ہوں کہ اس وقت ...... میں بڑی قوت کے لوگ آتے ہیں جو نور اور صدق اور وفا سے بھرے ہوئے ہوتے ہیں اس لئے کوئی شخص اپنے آپ کو ان قویٰ سے محروم نہ سمجھے۔ کیا اللہ تعالیٰ نے کوئی فہرست شائع کر دی ہے؟ جس سے یہ سمجھ لیا جائے کہ ہمیں ان برکات سے حصہ نہیں ملے گا۔ خدا تعالیٰ بڑا کریم ہے اس کی کریمی کا بڑا گہرا سمندر ہے۔ کبھی ختم نہیں ہو سکتا اور جس کو تلاش کرنے والا اور طلب کرنے والا کبھی محروم نہیں رہا۔ اس لئے تم کو چاہئے کہ راتوں کو اٹھ اٹھ کر دعائیں مانگوں اور اس کے فضل کو طلب کرو۔ ہر ایک نماز میں دعا کے لئے کئی مواقع ہیں، رکوع، قیام، قعدہ، سجدہ وغیرہ پھر آٹھ پہروں میں پانچ مرتبہ نماز پڑھی جاتی ہے۔ فجر، ظہر، عصر، شام اور عشاء اور ان پر ترقی کر کے اشراق اور تہجد کی نمازیں ہیں یہ سب دعا ہی کے لئے مواقع ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے بھی ہمیں دعا کا طریق سکھایا ہے کہ کس طرح دعا کرنی چاہئے اللہ تعالیٰ کا قرب پانے کے لئے۔

ایک روایت میں آتا ہے حضرت زید بن ثابت بیان کرتے ہیں، کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک دعا سکھائی اور فرمایا کہ ہر روز اس کے ذریعہ سے اپنے گھر والوں کا خیال رکھا کریں۔ آپ نے فرمایا کہ تو صبح کے وقت یہ کہہ مَیں حاضر ہوں، اے اللہ مَیں حاضر ہوں اور سب ساعتیں اور خوشیاں تجھ سے ہی ہیں اور ہر قسم کی بھلائی تیرے ہاتھوں میں ہے اور تجھ سے ہی ہے اور تیرے ذریعہ ہی مل سکتی ہے اور تیری طرف رجوع کر کے ہی مل سکتی ہے۔ اے اللہ مَیں جو بھی کہوں یا جو بھی نذر مانوں یا کوئی قسم کھاؤں تو تیری مشیت اس سے پہلے ہے۔ جو تُو چاہے وہی ہوتا ہے اور جس کو تو پسند نہ کرے وہ ہرگز نہیں ہوتا۔ اور ہر قسم کی قوت اور طاقت تجھ سے ہی یقیناً تجھ سے ہی ہے۔ یقیناً تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے میرے اللہ! مَیں جو بھی درود بھیجوں تو وہ اس پر ہو جس پر تُو درود بھیجے اور مَیں جس پر لعنت کروں وہ لعنت اس پر ہو جس پر تُو لعنت کرے۔ یقیناً تُو ہی میرا دوست اور مددگار ہے۔ اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ مجھے مسلمان ہونے کی حالت میں وفات دے اور مجھے صالحین سے ملا دے۔ اے میرے اللہ! میں تجھ سے راضی بالقضاء رہنے کی توفیق مانگتا ہوں اور مرنے کے بعد زندگی کی ٹھنڈک کا اور تیرے چہرہ کو دیکھ کے حاصل ہونے والی لذت کا طلبگار ہوں۔ اور مَیں کسی نقصان پہنچانے والے کے نقصان اور گمراہ کر دینے والے فتنے کے بغیر تیری ملاقات کے شوق کا طلبگار ہوں اے میرے اللہ مَیں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ مَیں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے۔ یا مَیں زیادتی کروں یا مجھ پر زیادتی کی جائے۔ یا مَیں کوئی نیچے گرا دینے والی خطا کروں یا ایسا گناہ کروں جو بخشا نہ جائے۔ اے آسمانوں اور زمین کو پھاڑنے والے، اے غیب اور حاضر کا علم رکھنے والے، اے عزت وجلال والے مَیں دنیا میں بھی اپنے آپ کو تیرے سپرد کرتا ہوں اور تجھے گواہ ٹھہراتا ہوں اور تُو گواہ ہونے کے لحاظ سے کافی ہے۔ مَیں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تُو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہت اور ہر قسم کی ستائش تیرے لئے اور تُو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے اور مَیں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ تیرے بندے اور رسول ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرا وعدہ سچا ہے اور تیری ملاقات حق ہے اور جنت حق ہے اور وہ گھڑی آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں۔ اور جو قبروں میں ہیں تُو انہیں کھڑا کرے گا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اگر تُو نے مجھے اپنے نفس کے سپرد کر دیا تو تُو نے مجھے گھاٹے اور تنگ اور گناہ اور خطا کے سپرد کر دیا۔ مَیں یقیناً تیری رحمت پہ بھروسہ کرتا ہوں۔ پس تُو مجھے میرے تمام گناہ بخش دے۔ یقیناً تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا اور میری طرف رحمت کے ساتھ متوجہ ہو یقیناً تو ہی بہت زیادہ رحمت کے ساتھ توجہ کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

یہ ایک لمبی دعا ہے جو آنحضرت ﷺ نے سکھائی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم میں سے ہر ایک کو توفیق دے کہ ہمارے دل میں اللہ تعالیٰ کی یاد ہر وقت قائم رہے اور اس کا قرب حاصل کرنے کی کوشش کرنے والے ہم ہوں اور اس کے انعامات سے ہر آن فیضیاب ہوتے رہیں۔

آج ایک افسوسناک خبر ہے۔ ہمارے ایک احمدی دوست مکرم رانا سلیم احمد صاحب نائب امیر ضلع، ناظم انصار اللہ ضلع اور علاقہ سانگھڑ کو 26 نومبر کو کل نماز مغرب کے بعد احمدیہ (۔) سانگھڑ سے باہر نکل کر موٹر سائیکل کھڑی کر کے نماز پڑھنے کے بعد باہر نکلے، گیٹ بند کر رہے تھے کہ کسی بدبخت نے آپ کی ناک پر پستول رکھ کر فائر کیا اور گولی سر کے پیچھے سے نکل گئی۔ فوری طور پر ہسپتال لے جایا گیا لیکن بہرحال وہاں جانبر نہ ہو سکے اور ان کی وفات ہو گئی۔ ............

آپ پڑھے لکھے آدمی تھے ایم اے بی ایڈ کیا ہوا تھا۔ شعبہ تعلیم سے وابستہ تھے اور سانگھڑ میں ایک سکول چلا رہے تھے نیولائیٹ اکیڈمی کے نام سے اور بڑا اچھا مشہور سکول ہے یہ سانگھڑ کا۔ اس وقت بھی آپ کے سکول میں تقریباً ایک ہزار طالب علم تھے۔ اللہ کے فضل سے موصی تھے اور جماعتی خدمات میں پیش پیش تھے۔ اور مختلف پوزیشنوں میں جماعت کی رہے ہیں، حیدر آباد، سانگھڑ میں، سیکرٹری دعوت الی اللہ بھی رہے۔ اصلاح وارشاد کے عہدہ پر بھی فائز تھے، 2004ء میں آپ کو نائب امیر ضلع سانگھڑ بنایا گیا تھا۔ والدین تو ان کے وفات پا چکے ہیں ان کے پسماندگان میں اہلیہ اور دو بیٹیاں اور ایک بیٹا ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو صبر جمیل عطا فرمائے اور (مرحوم) کے درجات کو بلند فرمائے اور اپنی رضا کی جنتوں میں ان کو جگہ دے۔

دوسرا ایک اور جنازہ ہے وفات کا اعلان جو گیانی عبداللطیف صاحب درویش ابن مکرم عبدالرحمٰن صاحب قادیان کا ہے جو 20-21 نومبر کی درمیانی رات کو 82 سال کی عمر میں وفات پا گئے تھے۔ اِنَّـا لِلّٰـهِ (۔) آپ حضرت مسیح موعود کے (رفیق) حضرت محمد حسین صاحب کپورتھلوی کے پوتے تھے، آپ نے گورمکھی کا امتحان گیانی پاس کیا تھا اس لئے گیانی کے نام سے مشہور تھے۔ حضرت مصلح موعود کی تحریک پر فوج سے ریلیز ہو کر قادیان آئے اور 313 درویشوں میں شامل ہوئے۔ کچھ عرصہ دیہاتی (۔) میں شامل ہو کر فیلڈ میں خدمات بجالاتے رہے پھر ریٹائرمنٹ کے بعد ری امپلائی ہو کر دفتر زائرین میں لمبا عرصہ خدمت کی توفیق پائی۔ قرآن کریم کے گورمکھی کے ترجمے کے نظر ثانی اور پروف ریڈنگ بھی بڑی محنت سے آپ نے کی۔ کچھ عرصہ مینیجر بدر بھی رہے۔ اس طرح بہشتی مقبرہ کا ایک قطعہ بھی اپنے ذمہ لیا ہوا تھا۔ مسلسل وقار عمل کرتے رہتے تھے اس کو ٹھیک رکھنے کے لئے۔ خوش طبع اور زندہ دل انسان تھے مطالعہ کا شوق تھا۔ معاشی تنگی کے باوجود ہمیشہ خوش باش نظر آتے تھے۔ اور کہتے ہیں کہ ایک افسردہ شخص بھی ان سے بات کرتا تو خوش ہوئے بغیر نہ رہتا۔ ان کے پسماندگان بھی تین بیٹیاں اور دو بیٹے ہیں۔ عبدالہادی صاحب نور ہسپتال کی لیب میں کام کر رہے ہیں اور ایک ان کی بیٹی شمیم اختر ............ سکول میں ٹیچر ہیں اور قادیان کی صدر لجنہ بھی ہیں۔ ان کے ایک داماد صباح الدین صاحب نائب ناظر ............ مال ہیں۔ بچے مختلف حیثیتوں میں جماعت کی خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان بچوں کو بھی اپنے والد کی نیکیوں کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان کے درجات بلند فرمائے۔ ان دونوں مرحومین کے شہید کے بھی اور ان کے بھی۔ نماز جنازہ غائب ابھی میں جمعہ اور عصر کی نماز کے بعد ادا کروں گا۔

☆☆☆

# اطلاعات و اعلانات

**نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔**

## کیلنڈر 2010ء

(مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ نے حسب سابق 2010ء کا آرٹ پیپر پر خوبصورت رنگین تصاویر کے ساتھ مزین کیلنڈر طبع کیا ہے۔ اس سال کا موضوع نماز رکھا گیا ہے۔ مختلف صفحات پر دنیا بھر میں موجود احمدیہ بیوت الذکر کی دیدہ زیب تصاویر آویزاں کی گئی ہیں۔ ان میں قادیان، ربوہ، لندن، جرمنی، غانا، آسٹریلیا، سنگاپور، کینیڈا اور امریکہ کی بیوت شامل کی گئی ہیں۔ آیات، احادیث اور ارشادات ہر صفحہ پر شائع کر کے خوبصورتی میں چار چاند لگادیئے گئے ہیں۔ چھ صفحات پر مشتمل اس کیلنڈر کے ہر صفحہ پر نماز باجماعت کی اہمیت، افادیت اور ضرورت نیز ہر احمدی کو نماز پڑھنے کی تحریک موجود ہے گویا یہ یاددہانی ہے جو ہر گھر میں سارا سال موجود رہے گی۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور جھکنے والوں کے ساتھ جھک جاؤ، آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں وقت پر نماز پڑھنے کا عمل اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پسند ہے، حضرت مسیح موعود نے اپنی جماعت کو نصیحت فرمائی اگر سارا گھر غارت ہوتا ہے تو ہونے دو مگر نماز کو ترک مت کرو، ہمارے موجودہ امام ہمام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہر احمدی کو اپنی نمازوں کی حفاظت کی طرف توجہ دینی چاہئے۔ اسی طرح کے پر معارف اور پراثر ارشادات ہر صفحہ پر موجود ہیں جن کو ملاحظہ کر کے ہر چھوٹا بڑا اپنی نمازوں کی حفاظت کرے گا اور روحانی منازل کے معیار بلند کرتا چلا جائے گا۔ ہر احمدی گھر میں اس طرح کے کیلنڈرز موجود ہونے چاہئیں جو بچوں کی خاموش تعلیم و تربیت میں بہت ممد و معاون ثابت ہوتے ہیں۔ یہ کیلنڈر ربوہ کے ہر محلّہ کے زعیم خدام الاحمدیہ سے مل سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کیلنڈر کی اشاعت کرنے والی ٹیم کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

(ایف شمس)

## اعلان داخلہ

یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

بی بی اے، بی ایس اکاؤنٹنگ، بی ایس سوشل سائنسز، بی ایس کمپیوٹر سائنس، بی ایس انڈسٹریل انجینئرنگ، بی ایس ٹیکسٹائل انجینئرنگ، بیچلر آف ٹیکسٹائل فیشن اینڈ ڈیزائن۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 14 جنوری 2010ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبر 042-35212801-10 اور ویب سائٹ www.umt.edu.pk ملاحظہ کریں۔

ہجویری یونیورسٹی لاہور نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ ایم ایس، ایم فل، ایم بی اے، بی بی اے، بی کام، ایم ایس سی، بی ای، بی ٹیک، بی ایس، ایم ایف ڈی، بی ایف ڈی، ایم اے، بی اے آنرز، فارم ڈی، بی اے، بی ایس سی اور ایم اے انگلش۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.hajveryuniversity.com رابطہ کریں۔

لاہور کالج آف فارماسیوٹیکل سائنسز لاہور نے ڈاکٹر آف فارمیسی (پانچ سالہ ڈگری پروگرام) میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ چند محدود سیٹوں پر داخلہ ہو گا۔ مزید معلومات کیلئے ادارہ کی ویب سائٹ www.lcp.edu.pk اور فون نمبر 042-35330035-6 پر رابطہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

## سانحہ ارتحال

مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب قائد تربیت نومبائعین مجلس انصار اللہ پاکستان تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چچا مکرم ماسٹر چوہدری فضل احمد صاحب ابن مکرم چوہدری احمد دین صاحب مرحوم 3 جنوری 2010ء کو گولیکی گجرات میں 13 سال بیمار رہنے کے بعد 72 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ گولیکی جماعت کے ایک زمانہ میں سرگرم رکن تھے۔ صدر جماعت بھی رہے۔ اپنی بیماری کے ایام نہایت صبر و شکر سے گزارے کبھی شکوہ زبان پر نہ لائے۔ پسماندگان میں بیوہ، تین بیٹیاں، دو بیٹے، پوتے، پوتیاں اور نواسے نواسیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ ایک بیٹا جرمنی ہونے کی وجہ سے جنازہ میں شامل نہ ہوسکا۔ آپ خدا کے فضل سے موصی تھے۔ آپ کا جنازہ گولیکی سے ربوہ لایا گیا اور 4 جنوری کو بعد نماز ظہر بیت مبارک میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ (توسیع) ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم مولانا نصر اللہ خاں ناصر صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ آپ مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب ربوہ، مکرم چوہدری ماسٹر عطا محمد صاحب کھاریاں اور مکرم چوہدری سلطان احمد صاحب امریکہ کے بھائی تھے۔ احباب سے درجات کی بلندی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

## خریداران الفضل کیلئے اطلاع

پاکستان پوسٹ کی طرف سے ڈاک خرچ میں 100 فیصد اضافے کی وجہ سے ڈاک خرچ میں اضافہ ناگزیر ہوگیا ہے۔ لہٰذا یکم نومبر 2009ء سے بیرون ربوہ خریداران الفضل کا شرح چندہ مندرجہ ذیل ہوگا۔

☆ سالانہ چندہ روزانہ 1800+300 زائد ڈاک خرچ -/2100 روپے ☆ ششماہی روزانہ -/900+150 زائد ڈاک خرچ -/1050 روپے ☆ سہ ماہی روزانہ -/450+75 زائد ڈاک خرچ -/525 روپے ☆ خطبہ نمبر سالانہ 400+50 زائد ڈاک خرچ -/450 روپے

**نوٹ:** یہ اضافہ ان خریدار کیلئے ہے جو الفضل اخبار بذریعہ ڈاک حاصل کرتے ہیں۔

(گلزار احمد طاہر ہاشمی۔ مینیجر روزنامہ الفضل)

HAROON'S
Shop No.8 Block A
Super Market, Islamabad
Ph: 2275734, 2829886, 2873874

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 052-4594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
دوا تدبیر ہے۔ اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے۔
1954 NASIR ناصر 2009
نوجوانوں کے۔ امراض و نفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہوجانا
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
دنیائے طب کی خدمات کے 55 سال
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ، گولبازار ربوہ 047-6211434 6212434 Fax:6213966

آزمائشی کورس فری
گیس، تیزابیت، السر، دمہ و مخصوص کمزوری کیلئے آزمائشی کورس فری حاصل کریں فائدہ ہو تو مکمل علاج کرائیں ہمارے چند خصوصی معالجات۔ دمہ، جوڑوں کا درد، گیس تیزابیت و السر، ہائی بلڈ پریشر، ذیابیطس، اور ہیپاٹائٹس وغیرہ۔ ہمارے درج ذیل ہومیو مرکبات استعمال کریں۔ بفضل خدا انتہائی زود اثر ہیں۔
برائے دمہ، M43 انجائنا (درد دل) M2 گیس تیزابیت والسر M5 نیا پرانا نزلہ زکام و فلو M49 چہرے کے دانے M53 شوگر M40، لیکوریا و ماہواری کی خرابیاں M28,M10 اعصابی دباؤ تناؤ کھچاؤ۔ M184 دردسر و مائیگرین M16 جوڑوں کا درد M11 ہائی بلڈ پریشر M12 ہیپاٹائٹس ہیپا کیور سیرپ
تفصیلی لٹریچر منگوا کر آپ اپنا علاج خود گھر بیٹھے کر سکتے ہیں۔
ہمارے مشہور ہربل پراڈکٹس میں کیلوفر سیرپ جو مٹی چھڑاتا، بچوں کو صحت مند و خوبصورت بناتا ہے نیز لیوریکس سیرپ (برائے جگر) فولاد جامن، نیورووٹ سیرپ (اعصابی ٹانک) ہر اچھے سٹور سے طلب فرمائیں یا براہ راست ادارہ سے منگوائیں۔
سٹاکٹس: ربوہ۔ فاران ہومیو سٹور اقصیٰ چوک 0300-770083۔ فیصل آباد کریم میڈیکل ہال 0300-6606023
سرگودھا، مرکز ادویات بلاک نمبر 4۔ 0300-9602030۔ لاہور میڈیکس ہومیو لیب 0300-8863615
بیرون پاکستان کے مریضان بیرون پاکستان میں ادویات کا حصول انتہائی مشکل ہے۔ مگر بیرون پاکستان کے مریض ہمارے ٹورانٹو کینیڈا کے کلینک سے دنیا کے بیشتر ممالک میں ہماری ادویات گھر بیٹھے بآسانی حاصل کر سکتے ہیں۔ فون ٹورانٹو کینیڈا 001-416-832-7056
مفت طبی مشورہ۔ آپ ہماری ویب سائٹ پر جا کر مفت مشورہ و مفید طبی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ نیز ڈاکٹر صاحب سے براہ راست مشورہ کرنے کے لئے صبح 11:00 تا 12:00 اس نمبر پر رابطہ کریں۔ 0334-6372686
Website:www.drmazhar.com Email:drmazharca@yahoo.com
بفضل خدا ہماری ویب سائٹ کمرشل کم اور رفاہی زیادہ ہے غرباء و مستحقین بخوبی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔
ڈاکٹر نذیر احمد مظہر (کینیڈین کوالیفائیڈ ڈاکٹر آف نیچرل میڈیسن) مظہر فارما و ہسپتال احمد نگر ربوہ پوسٹ بکس 48
فون 047-6211544 موبائل:0334-6372686

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون:047-6005666,0333-9797797
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون :047-6212399,0333-9797798

جرمن و فرانس کی سیل بند ہومیوپیتھک پوٹینسی سے تیار کردہ بے ضرر زود اثر ادویات جو آپ مکمل اعتماد کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔ رعائتی قیمت 25ML =/30 روپے 120ML -/100 روپے
GHP-55/GH ایمرجنسی ٹانک: گھبراہٹ، گیس، ڈپریشن ہائی، لو بلڈ پریشر، صدمہ یا غم کے بداثرات دور کرنے کیلئے ضروری دوا ہے
GHP-319/GH امراض معدہ: بدہضمی، تیزابیت، گیس سینے اور معدے کی جلن کیلئے اکسیر دوا ہے
GHP-324/GH اسہال۔ پیچش: ہر قسم کے اسہال پیچش معدے اور آنتوں کی سوزش کیلئے مجرب ترین دوا ہے۔
GHP-354/GH نزلہ، فلو، چھینکیں نئے یا پرانے نزلہ زکام کو مکمل آرام دینے والی کامیاب دوا ہے۔
GHP-383/GH حلق و گلے کے امراض، گلے و ٹانسلز کی سوزش، درد کو دور کرنے کیلئے مؤثر اور آزمودہ علاج ہے۔
GHP-391/GH خون و بھوک کی کمی سرخ ذرات کی کمی، بیماری کے بعد کمزوری دور کرنے اور جگر کو قوت دینے والی مؤثر ترین دوا ہے۔

# خبریں

## کراچی سمیت پاکستان میں سیاسی تشدد ختم کیا جائے

برطانوی وزیر خارجہ ڈیوڈ ملی بینڈ نے اپنے پہلے دورہ کراچی کے موقع پر کراچی میں پرتشدد واقعات پر اظہار تشویش اور سانحہ کراچی پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ کراچی سمیت پاکستان میں سیاسی تشدد ختم کیا جائے، کراچی کے حالات معمول پر آنے چاہئیں، سیاسی کشیدگی اور تشدد کا فوری خاتمہ ہونا چاہئے۔ مستحکم پاکستان خطے کی سلامتی کیلئے ضروری ہے۔

## کراچی میں ٹارگٹ کلنگ جاری، مزید 10افراد ہلاک

کراچی شہر کے کئی علاقوں میں پولیس اور رینجرز کی تعیناتی کے باوجود مختلف علاقوں میں ٹارگٹ کلنگ کے واقعات کے نتیجے میں متحدہ قومی موومنٹ کے تین کارکنوں اور ہمدردوں سمیت 10افراد ہلاک اور 5زخمی ہوگئے۔ ٹارگٹ کلنگ کے تازہ واقعات کے نتیجے میں متاثرہ علاقوں میں خوف وہراس کی فضا قائم ہے اور علاقے میں سخت کشیدگی پائی جاتی ہے۔

## برطانوی ویزے کے اجراء میں امتیازی سلوک بند کیا جائے

صدر زرداری نے برطانوی وزیر خارجہ کے ساتھ ملاقات میں کہا ہے کہ برطانیہ پاکستانیوں کو ویزے کے اجراء کے حوالے سے امتیازی سلوک بند کرے۔ صدر نے پاکستانیوں کیلئے برطانوی ویزا کی پروسیسنگ کی مدت کم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔

## بجلی کا موجودہ بحران 31 جنوری تک ختم ہوجائے گا

وفاقی وزیر پانی وبجلی راجہ پرویز اشرف


زرعی وسکنی جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: محمود احمد ورک
موبائل: 0301-7963055
دفتر: 6215751 رہائش: 047-6214228

کراچی الیکٹرک سٹور
گھریلو اور کمرشل استعمال کیلئے موٹرز اور پمپس پانی کی تمام مشینری دستیاب ہے
2۔نشتر روڈ (برانڈرتھ روڈ) لاہور
طالب دعا: شوکت محمود 0345-4111191

KOHINOOR
STEEL TRADERS
166 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled, Hot Rolled, Galvanized Sheets & Coils
Talib-e-Dua, Mian Mubarik Ali
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com

ری پبلک UPS اینڈ کوئلنگ سنٹر
لوڈشیڈنگ سے فوری نجات
ٹی وی، کمپیوٹر، فیکس، پرنٹر اور سیکورٹی کیمرہ (بیوٹی پارلر، سکول اور کالجز) کو چلانے کیلئے گارنٹی شدہ UPS بیٹری، چارجرز، سٹیلائزر حاصل کریں
ہر قسم کے ایئر کنڈیشنرز اور ریفریجریٹرز کی انسٹالیشن، مینٹیننس اور ہر کیپسٹی کے نئے واٹر چلر بنوانے کے لئے
رابطہ: دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد
موبائل: 0300-6652912 فون: 041-2635374

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ملک ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

امپورٹڈ میٹیریل سے تیار اعلیٰ کوالٹی کے ریڈی ایٹر ہوز پائپ بنانے والے ادارے علاوہ ازیں ہیٹر پائپ بھی دستیاب ہیں
SRP
سینگی ربڑ پارٹس
مین جی ٹی روڈ چونا ٹاؤن لاہور
طالب دعا۔ میاں عباس علی
میاں ریاض احمد 0300-9401543
میاں عدنان عباس 0300-9401542
042-6170513, 042-7963207, 7963531

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری، سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا، اصفہان، تبریز، کاشان، چوبی، فیلڈ ڈیزائن، کوکیشن، افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
طالب دعا: تدبر احمد، حنیف احمد
دلہن جیولرز
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم سرما: صبح 9بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھجیں
Email:citipolypack@hotmail.com

The Vision of Tomorrow
New Haven Public School
Multan Tel :061-6779794

ایک جانے پہچانے ادارے کا نام جو 1980ء سے آپ کی خدمت کر رہا ہے۔
نیشنل الیکٹرونکس
آپ نے A.C سپلٹ لینا ہو، ریفریجریٹر لینا ہو، کلر T.V لینا ہو، DVD، VCD لینی ہو، واشنگ مشین، کوکنگ رینج، گیزر لینے ہوں تو ایک ہی نام جس کو آپ یاد رکھیں نیشنل الیکٹرونکس
1۔لنک میکلوڈ روڈ پٹیالہ گراؤنڈ جودھامل بلڈنگ لاہور
042-7223228
7357309
0301-4020572

طالب دعا: منصور احمد شیخ

NOVEL INTERNATIONAL
P-15, Rail Bazar Faisalabad-38000-Pakistan
Tele No:+92(41)2614360-2632483 Fax No:+92(41)2618483
Importers, Exporters & Representatives
Serving the Textiles, Cosmetics, Pharmaceuticals & Oil drilling industry in Pakistan
Representing world well know suppliers from U.S.A, U.K. Italy, Korea and China

منفرد پیشکش
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
+92-42-5118381
8462244
0333-4216664
طالب دعا: منور احمد جاوید
منور اینڈ سنز
بھاری گیج کے گیزر
نیز UPS اور جنریٹرز بھی دستیاب ہیں


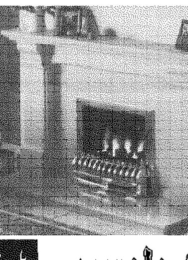


فائر پلیس
ایل جی، ڈاؤلینس، ویوز، ہائیر، پیل، سونی، سام سنگ، سپر نیشنل، اورینٹ، مٹسوبشی، سپر ایشیا
ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ نزد لجنہ چوک لاہور پاکستان


## ربوہ میں طلوع وغروب 12۔جنوری

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 5:41 |
| طلوع آفتاب | 7:07 |
| زوال آفتاب | 12:17 |
| غروب آفتاب | 5:26 |


سردیوں میں جوڑوں کے درد، اعصابی کمزوری، سردی کا زیادہ لگنا
عنبری
کے استعمال سے اللہ کے فضل سے ٹھیک ہوجاتے ہیں
فی ڈبی 200روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

ورلڈ انٹرنیشنل کارگو
بیرون ملک سامان کارگو کروانے کے لئے ہم سے رجوع کریں۔ آنے سے پہلے فون ضرور کریں
دعا گو: مرزا اکرم بیگ
فون: 042-6312538
موبائل: 0333-4364361

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
047-6214510- 049-4423173 فون شوروم پتوکی

!!Study Abroad!!
We provide Services to get admissions in U.K, USA, Canada, Ireland, Australia, New Zealand, Sweden & Finland.
MBBS/Engineering
China, Kyrgyzstan & Ukraine (Ahmadi (Male / Female Students already studying)
IELTS [7.0+ Bands; Guaranteed ]
Join our IELTS classes by UK Qualified Teachers with Hostel facility
Students from other Cities / Countries can also contact us.
Education Concern®
Mr. Farrukh Luqman 0302-84 11 770
67-C, Faisal Town Lahore. Pakistan.
+92-42-3517 7124/ 35162310
farrukh@educationconcern.com
www. educationconcern.com

FD-10